

۱۲۔ پُرندر کا محاصرہ اور صلح

سورت پر اس حملے کی وجہ سے شہنشاہ کو بے حد غصہ آیا۔ انھوں نے مراثا سلطنت کو تباہ و بر باد کرنے کا ارادہ کیا۔ اپنے مشہور اور طاقتور سپہ سالار مزار ارجے جے سنگھ کو شیواجی مہاراج پر حملہ کرنے کے لیے روانہ کیا۔ ان کے ساتھ اپنے وفادار سردار دلیر خان کو بھی بھیجا۔ زبردست خزانہ اور بے حساب گولہ بارود بھی دیا۔ جے سنگھ اور دلیر خان بہت بڑی فوج لیے ہوئے دکن میں آن پہنچے۔ سوراج پر بڑی مصیبت آئی۔

سورت کی مہم سے لوٹنے کے بعد ۱۶۶۳ء میں شیواجی مہاراج کو کرناٹک سے ایک بڑی خبر ملی۔ شاہ جی راجہ شکار

سورت پر چھاپا مارا : اس کامیابی کے بعد شیواجی مہاراج خاموش نہیں بیٹھے۔ شہنشاہ اور نگ زیب کی فوج مہاراشٹر پر حملے کرتی تھی، اس لیے شہنشاہ پر اپنا اثر در عرب بٹھانے کے لیے شیواجی مہاراج نے شہر سورت پر چھاپا مارا۔ کہاں پونہ اور کہاں سورت! اس زمانے میں سورت مغلوں کے اقتدار والے علاقوں کی بڑی تجارتی منڈی تھی۔ یہاں روپے پیسیوں کی ریل پیل تھی۔ شیواجی مہاراج نے سورت پر چھاپا مار کر لاکھوں روپے لوٹے۔ سورت کی لوٹ میں شیواجی مہاراج نے اپنے اصول ترک نہیں کیے۔ انھوں نے چرچ اور مسجدوں کو نقصان نہیں پہنچایا۔ خواتین کو پریشان نہیں کیا۔



پُرندر کا قلعہ

مرار باجی نے ان کا تعاقب کیا۔ مرار باجی کی فوج دلیر خان کی چھاؤنی میں گھس گئی۔ چھاؤنی میں بھگدڑ بچ گئی۔ چاروں طرف بھاگ دوڑ اور چیخ و پکار ہو رہی تھی۔ دلیر خان تیزی سے ہاتھی پر سوار ہوئے۔ انہوں نے سامنے دیکھا۔ انھیں مرار باجی دکھائی دیا۔ مرار باجی بڑی بہادری سے لٹر رہے تھے۔ ان کی تلوار کسی کا سینہ، کسی کی پیشانی تو کسی کا گلا چپر رہی تھی۔ وہ کسی کے قابو میں نہیں آ رہے تھے۔ ان کی شجاعت دیکھ کر دلیر خان حیران رہ گئے۔

مرار باجی کی بے مثال بہادری : دلیر خان کو دیکھ کر مرار باجی بھڑک گئے۔ ”کاٹ ڈالو، توڑ ڈالو، لا شیں گرا دو!“ اس طرح چیختے ہوئے وہ دشمن پر حملہ آور ہوئے۔ ان کی تلوار زور سے چلنے لگی۔ جواس کے نیچے آتا مارا جاتا۔ اس اکیلے بہادر کو مغلوں نے چاروں طرف سے گھیر لیا۔ اتنے میں دلیر خان ہو دے سے چیخ کر بولے، ”مغل ٹھہر و!“ مغل ٹھہر گئے۔ لمحہ بھر کے لیے پیچھے ہٹے۔ خان نے مرار باجی سے کہا، ”مرار باجی! تمہاری طرح کا تلوار باز میں نے آج تک نہیں دیکھا۔ تم ہم سے مل جاؤ۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ بادشاہ تھیں سردار بنادیں گے۔ جا گیریں عطا کریں گے۔ انعامات سے نوازیں گے۔“ مرار باجی نے دلیر خان کی بات سنی۔ غصے سے ان کی آنکھیں سرخ ہو گئیں۔ انہوں نے بڑے غصے سے کہا، ”ہم شیواجی مہاراج کے ساتھی ہیں، تمہارے وعدے سے ہمیں کیا؟ ہمیں کس چیز کی کمی ہے؟ تمہارے بادشاہ کی جا گیر کسے چاہیے؟“ مرار باجی نے خان کی طرف جست لگائی اور جو بھی راہ میں آیا اُسے بے دریغ ختم کرتے چلے گئے۔ دلیر خان نے ہو دے سے تیر چلا یا، وہ تیر سیدھا مرار باجی کے حلق میں گھس گیا اور وہ زمین پر گر پڑے۔ ماوے ان کے مُردہ جسم کو اٹھا کر قلعے میں لے گئے۔ قلعہ دار مارا گیا جس کا انھیں بے حد صدمہ ہوا لیکن

کھلنے کے دوران ایک حادثے کا شکار ہو کر فوت ہو گئے۔ شیواجی مہاراج اور جیجا بائی پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ اپنی والدہ کے گلے سے لگ کر انہوں نے ان کے غم کو کم کرنے کی کوشش کی۔

پوندر قلعہ پر مغلوں کا محاصرہ : پوندر شیواجی مہاراج کا بڑا مضبوط قلعہ تھا۔ دلیر خان سمجھتے تھے کہ جب تک اس قلعے پر قبضہ نہ ہو شیواجی کی قوت کم نہ ہوگی۔ اس لیے دلیر خان نے بڑی فوج کے ساتھ پوندر قلعہ کا محاصرہ کر لیا۔ قلعہ دار مرار باجی بڑے بہادر تھے۔ ان کے زیر دست سپاہی بھی دلیر اور بہادر تھے۔ مرار باجی اپنے بہادر سپاہیوں کو لے کر مقابلے کے لیے تیار ہو گئے۔

دلیر خان کی توپیں گرجنے لگیں۔ توپ کے سرخ سرخ گولے قلعہ کی دیواروں پر بر سنبھالے گئے، لیکن مرار باجی اور ان کے ماوے ساتھی ڈٹے رہے۔ انہوں نے مقابلہ اور تیز کر دیا۔ مغلوں نے توپوں سے زبردست گولہ باری کی جس کی وجہ سے ایک بُرج ٹوٹ گیا اور مغل سپاہی قلعے میں گھس آئے۔ دلیر خان نے بُرج فتح کر لیا۔ مرادھوں نے قلعے کے بالائی حصے میں پناہ لی اور لڑائی جاری رکھی۔ دلیر خان اپنی چھاؤنی سے یہ جنگ دیکھ رہے تھے۔

مرار باجی غصے سے سرخ ہو گئے۔ انہوں نے پانچ سو ماوے ساتھیوں کا انتخاب کیا اور جوش اور ہمت کے ساتھ مغلوں پر دوبارہ حملہ کر دیا۔ بالائی قلعے کا دروازہ کھلا، ”ہر ہر مہادیو،“ کا نعرہ لگاتے ہوئے مرار باجی اور ان کے ماوے ساتھی مغلوں پر ٹوٹ پڑے۔ تھوڑی دیر تک بڑی خوزیر لڑائی ہوتی رہی۔ مغلوں کی فوج بہت بڑی تھی لیکن مرادھوں نے اس فوج کو زبردست نقصان پہنچایا۔ آخر مغل پسپا ہو گئے۔ وہ جان بچا کر دلیر خان کی چھاؤنی کی طرف بھاگ کھڑے ہوئے۔



مُرار باجی دیشاپنڈے اور دلیر خان کے درمیان لڑائی کا منظر

”مرزارج! آپ راجپوت ہیں، ہماری تکلیف اور مشکلات آپ جانتے ہیں۔ بادشاہ کے حملوں سے مہاراشر بر باد ہو گیا ہے۔ لوگ بدحال ہو گئے ہیں۔ عوام کی خوش حالی کے لیے ہم نے سوراج قائم کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ آپ بھی یہی کام کیجیے۔ میں اور میرے ماں لے ساتھی آپ کا ساتھ دیں گے۔“ بے سنگھ بہت چالاک تھے۔ اس لیے انہوں نے شیواجی مہاراج کو صلح کرنے کی رائے دی۔ صلح نامے کے مطابق شیواجی مہاراج نے ۲۳ قلعے اور چار لاکھ ہن (سو نے کا سکھ) مال گزاری کا علاقہ مغلوں کو دینا قبول کیا۔ یہ صلح نامہ ۱۶۶۵ء میں ہوا۔

ایک مرار باجی مارا گیا تو کیا ہوا، ہم ایسے بہادر ہیں جو جوں مردی کے ساتھ لڑتے ہیں۔ یہ کہہ کروہ ڈگمگائے بغیر دوبارہ لڑنے لگے۔

اس خبر کے ملنے پر شیواجی بہت دُکھی ہوئے۔ انہوں نے سوچا ہر قلعے پر ایک ایک سال تک لڑائی جاری رکھی جاسکتی ہے لیکن بلا وجہ آدمی مارے جائیں یہ ٹھیک نہیں۔

پرندر کی صلح : طاقت سے کام نکلتا نظر نہ آتا تھا۔ چالاکی بھی نا کام ہو گئی تھی۔ اس لیے پچھے ہٹنا ہی مناسب تھا۔ شیواجی مہاراج نے مغلوں سے صلح کرنے کا ارادہ کر لیا۔ وہ خود بے سنگھ کے پاس گئے اور تدبیر سے کام لیتے ہوئے بولے،



شیوا جی مہاراج اور مرزا راجھے بے سنگھ کی ملاقات

اپنے بھائی کو بھی نہیں بخشتا تھا، یہ بات شیوا جی مہاراج جانتے تھے۔ پھر بھی اس کام کو بڑی ہوشیاری کے ساتھ انعام دینے کے بارے میں انھوں نے سوچا۔ انھوں نے بے سنگھ کو بتا دیا کہ وہ بادشاہ سے ملنے آگرہ جانے کے لیے تیار ہیں۔

صلح ہو جانے کے بعد بے سنگھ نے شیوا جی مہاراج کو مشورہ دیا کہ وہ آگرہ جا کر بادشاہ سے ملاقات کریں۔ انھوں نے شیوا جی کی حفاظت کی ذمہ داری لی۔ بے سنگھ کے مشورے پر شیوا جی مہاراج نے غور کیا۔ بادشاہ کا کیا بھروسہ! انھوں نے

مشق

۱۔ قوسین میں سے صحیح لفظ چن کر خالی جگہوں کو پڑھیے:

- ۲۔ ہرسوال کا جواب ایک جملے میں لکھیے:
- (الف) شیوا جی مہاراج نے شہر سورت پر چھاپا کیوں مارا؟
- (ب) دلیر خان نے پوندر کے قلعہ دار بڑے بہادر تھے۔
- (ج) شیوا جی مہاراج نے مغلوں سے صلح کیوں کی؟

(الف) اس زمانے میں مغلوں کے اقتدار والے علاقوں کی بڑی تجارتی منڈی تھی۔

(ب) پونہ، سورت، دہلی)

(ج) بابی پر بھٹو، تانا جی، مرار باجی)

- (د) پُرندر کے صلح نامے کے تحت شیبو ابھی مہاراج نے مغلوں کو کیا کیا دینا قبول کیا؟

..... (ب) ا
..... (ج) د
..... (د) م
..... (ه) ن

..... علی کام:

..... اپنے اطراف کے قلعے کی سیر کیجیے۔ ا
..... بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

..... (الف) مرار باجی کی بہادری دیکھ کر دلیر خان نے ان سے کیا کہا؟

..... (ب) مرار باجی نے دلیر خان کو کیا جواب دیا؟

..... (الف) ش..... ۳۔ سبق میں آنے والے ناموں کے پہلے حرف سے لفظ پورا کیجیے:

..... ۳۔ دو تین جملوں میں جواب لکھیے:

